امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۱۴

عنوان: عقائد کی مختصر توضیح

تشیّع کے بنیادی عقائد یا اصول دین:

۱۔توحید

۲۔عدل

۳۔نبوت

۴۔امامت

۵۔قیامت (معاد)

اہل تشیع مسئلہ امامت پر دوسرے فرقوں سے الگ ہیں اور امامت اور امام وہ عقیدہ ہے کہ قرآن نے متعدد مقامات پر اس کی طرف اشارہ کیا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ(توبہ۱۱۹)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

اس آیت سے نتیجہ نکلتا ہے:

(۱)بغیر کسی شرط وقید کے امام کی اطاعت کرنا۔

(۲)امام کی عصمت پر دلیل۔

(۳)امامت کے مسئلے پر انسان غیر جانبدار نہیں رہ سکتا۔

اور ایک متفقہ حدیث، امامت اور اہل بیت علیہم السلام کے بارے میں کتب فریقین میں موجود ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہے: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللَّهِ وعِتْرَتِي مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوا بعدى ابدا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ۔۔۔(صحیح مسلم، ج4، حدیث 2408. صحیح ترمذی، حدیث 3786.) یا مشہور حدیث کہ: مَنْ ماتَ وَ لَمْ يَعْرِفْ إمامَ زَمانِهِ مَاتَ مِيتَةً جاهِلِيَّة ترجمہ: جو مر جائے اس حالت میں کہ وہ اپنے زمانے کے امام کو نہ پہچانتا ہو تو اسکی موت جہالت کی موت ہو گی۔

اسی لیے امامت کی تعریف کو اس انداز سے بیان کیا جاتا ہے:

هي منصب إلهي حائز لجميع الشؤون الكريمة و الفضائل الا النبوة و ما يلازم تلك المرتبة السامية

(احقاق الحق: ج2، ص۳۰۰)

یہ (امامت) ایک ایسا الٰہی اور خداداد منصب ہے کہ جس میں تمام اعلیٰ شؤون پائے جاتے ہیں سوائے نبوت اور اس کے ملازمات کے۔

@ImamSadiq.tv